بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم شنبہ ۹ شعبان ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۰؍

جلد ۴۷/۱۲ | یکم امان ۱۳۳۷ ہش | یکم مارچ ۱۹۵۸ء | نمبر ۵۱

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

جیسا کہ کراچی سے آمدہ سابقہ اطلاع سے ظاہر ہے۔ آجکل حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو نزلہ کی شکایت ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

الجزائر اور تونس کی سرحد پر غیر فوجی علاقہ قائم نہ کیا جائے

صدر فرانس سے حبیب بورقیبہ کی اپیل

تونس ۲۸ فروری۔ تونس کے صدر حبیب بورقیبہ نے اپنی نشری تقریر میں فرانس کے صدر کوٹی سے بالواسطہ طور پر یہ اپیل کی کہ وہ الجزائر اور تونس کی سرحد پر غیر فوجی علاقہ قائم نہ کریں۔ دریں اثناء امریکی نمائندہ مسٹر رابرٹ مرفی کل تونس اور فرانس میں مصالحت کرانے کی کوششوں میں مصروف رہے۔ خیال ہے کہ وہ فرانسیسی نمائندوں سے پھر ملیں گے ادھر فرانس کے وزیر خارجہ کرسچین پینو نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ کے نمائندے فرانس اور تونس میں مصالحت کرانے کے دوران الجزائر کی بغاوت کو موضوع بحث نہیں بنائیں گے۔

دفاع پر ۸۷ کروڑ ۴۷ لاکھ اور ترقیاتی منصوبوں پر

ایک ارب پینتالیس کروڑ روپے خرچ ہوں گے

کراچی ۲۸ فروری۔ ۱۹۵۸-۵۹ء کے مرکزی بجٹ میں آمدنی کی مد سے دفاع کے لئے ۸۰ کروڑ ۸۵ لاکھ روپے کی رقم مخصوص کی گئی ہے اس کے علاوہ سرمایہ کی مد سے دفاع پر مزید چھ کروڑ تو اسی لاکھ روپے صرف کئے جائیں گے۔ اس طرح اگلے مالی سال میں پاکستان کے مجموعی دفاعی اخراجات ۸۷ کروڑ ۴۷ لاکھ روپے ہوں گے۔

نئے بجٹ میں عام انتخابات کے لئے ۲½ کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ یہ رقم اس روپیہ کے علاوہ ہے جو گزشتہ ۴ سال اس مقصد کے لئے رکھی گئی تھی۔ سرمایہ کے بجٹ میں سب سے زیادہ رقم ۶۵ کروڑ ۵۶ لاکھ روپیہ صوبوں اور بلدیاتی اداروں کو قرضہ دینے کے لئے رکھا گیا ہے۔ صنعتی ترقی پر بیس کروڑ نناوے لاکھ روپے صرف کئے جائیں گے۔ زرعی ترقی کی مد میں ۲ کروڑ ۶۹ لاکھ روپے کے اخراجات کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ حکومت کی تجارتی سکیم پر ۲۷ کروڑ ۶۰ لاکھ روپیہ صرف ہوگا تنخواہ کے تحقیقاتی کمیشن کی سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بھی بجٹ میں ۱½ کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ یہ کمیشن مرکزی حکومت کے تیسرے اور چوتھے درجہ کے ملازموں کے کام کے حالات اور تنخواہوں میں اضافے کے مطالبات کا جائزہ لینے کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔

سوڈان میں انتخابات شروع ہو گئے

خرطوم ۲۸ فروری سوڈان کی نئی پارلیمنٹ کے لئے کل ملک بھر میں نئے انتخابات شروع ہو گئے۔ ہر جگہ پر امن ماحول میں ووٹ ڈالے جا رہے ہیں۔

نئے سال کا بجٹ ایک نظر میں

کراچی ۲۸ فروری۔ وزیر خزانہ سید امجد علی نے کل قومی اسمبلی میں جو نئے سال کا بجٹ پیش کیا ہے اس میں مجموعی آمدنی اور مجموعی اخراجات کے اعداد و شمار حسب ذیل ہیں

۱۹۵۸-۵۹

آمدنی۔ ایک ارب پینتالیس کروڑ چھہتر لاکھ روپیہ

اخراجات۔ ایک ارب پینتالیس کروڑ چون لاکھ روپیہ

بچت۔ بائیس لاکھ روپیہ

۵۷-۱۹۵۸ء (نظر ثانی شدہ)

آمدنی۔ ایک ارب چھیالیس کروڑ انتالیس لاکھ روپیہ

اخراجات۔ ایک ارب سینتالیس کروڑ سینتیس لاکھ

خسارہ۔ اٹھانوے لاکھ روپیہ

نئے ٹیکسوں کے ذریعہ آمدنی ۱۱ کروڑ ۴۰ لاکھ روپیہ۔ اس میں سے مرکزی حکومت کو دس کروڑ روپے اور صوبائی حکومتوں کو ایک کروڑ ۴۰ لاکھ روپے ملیں گے۔

مصری انخلاء کی تصدیق

نہیں ہوئی۔

اقوام متحدہ ۲۸ فروری۔ اقوام متحدہ میں سوڈانی وفد نے کہا ہے کہ ابھی تک اس اطلاع کی تصدیق نہیں ہوئی کہ مصری فوجیں سوڈان کے علاقہ سے کلیتہً نکل گئی ہیں یا نہیں۔ صدر ناصر نے اگلے روز کہا تھا کہ سوڈان اور مصر کے درمیان تنازعہ پیدا کرنے کے ذمہ وار سامراج پرست عناصر ہیں۔ سوڈانی وفد نے کہا ہے کہ دنیا کے متعدد علاقوں میں یہ عادت ہو گئی ہے کہ کسی بھی جابرانہ اور قبیح حرکت پر پردہ ڈالنے کے لئے سامراج کا نام لے لیا جاتا ہے۔

— قاہرہ ۲۸ فروری۔ یمن کے ولی عہد شہزادہ البدر آج شام یہاں آرہے ہیں۔ وہ یمن کو مصر و شام کے وفاق میں شامل کرنے کی بات چیت کریں گے۔

— لندن ۲۸ فروری۔ سخت دھند میں کل بوسٹن (مانچسٹر) کے قریب ایک برطانوی طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ اس حادثہ میں ۳۳ مسافر ہلاک ہو گئے۔ ۹ مسافر بچ گئے۔

صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ سلمہا کا رسولی کا اپریشن

اپریشن کی کامیابی اور صحت کی بحالی کیلئے خاص دعاؤں کی تحریک

امریکہ سے مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ان کی بیگم صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ سلمہا اللہ بنت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا رسولی کا اپریشن ہفتہ کے دن بتاریخ یکم مارچ ۵۸ء ہو رہا ہے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس اپریشن کو کامیاب کرے۔ صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کی صحت پوری طرح بحال ہو جائے۔ اور خدا کے فضل سے اپریشن کے مبارک نتائج پیدا ہوں۔

آمین اللھم آمین

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم مارچ

اسلام کے متعلق قدیم نظریے

"صدق جدید" لکھنؤ مورخہ ۲۱ فروری ۱۹۵۸ء میں مولانا عبدالماجد صاحب دریا بادی کے قلم سے "سچی باتیں" کے زیر عنوان ایک نوٹ شائع ہوا ہے۔ جو لفظ بلفظ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

"یورپ کی مشہور و معروف علمی اور فنی تحقیقی کتاب انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے جدید زیر طبع ایڈیشن (جلد اول حصہ ششم) کے پیش نظر ہے صحابی عمرو بن العاصؓ کے حالات میں ہے

"...... اپنے زمانہ میں بڑے چالاک اہل سیاست میں شمار ہوتے اور اس رائے کو صحیح ماننا پڑتا ہے۔ مدینہ کے ناکام محاصرہ کے بعد ہی مکہ کے دور اندیش باشندوں کو یقین ہو گیا تھا۔ کہ محمد کی زندگی میں ایک انقلابی گھڑی آ گئی۔ اور اس لئے یہ امر ذرا بھی حیرت انگیز نہیں کہ فتح مکہ سے قبل ہی خالد بن ولید عثمان بن طلحہ اور عمرو بن العاص جیسے اشخاص اسلام کی طرف آ گئے"۔

گویا رسول کی روحانیت یا دینی دعوت سے متاثر ہو کر رضائے الٰہی کی خاطر اور حصول جنت کی تمنا میں یہ تینوں صحابی ایمان کسی درجہ پر بھی نہیں لائے۔ بلکہ رفتار واقعات و حالات سے محض از راہ فراست و دور اندیشی یہ اندازہ کر کے کہ اب حکومت مسلمانوں کے ہاتھ میں جانے والی ہے۔ یہ لوگ بھی مسلمانوں کی جماعت میں آ کر مل گئے!۔ — اور یہ بیان کسی متعصب پادری کی کسی مناظرانہ کتاب کا نہیں۔ بلکہ صاحبان علم و نظر کی اس فاضلانہ کتاب کا ہے۔ جو تحقیق پر مغرب کا آخری حرف ہے۔

انہیں ظالموں کی "تحقیق" کا خلاصہ یہ بھی ہے کہ صحابیوں کی جماعت الگ رہی۔ خود سردار کائنات بس دنیا کے ایک بڑے ہی زیرک صاحب تدبیر و عالی ہمت انسان تھے۔ جنہوں نے اپنے کمال موقعہ شناسی و خوش تدبیری سے فائدہ اٹھا کر ایک حکومت قائم کر لی۔ اور شہر پر شہر اور ملک پر ملک فتح کرتے چلے گئے۔ سیرت نبوی پر انگریزی اور دوسری مغربی زبانوں میں بہتر سے بہتر کتابوں کا انبار لگتا جا رہا ہے۔ اوپر سے نیچے تک چھان ڈالئے بلیغ لفظوں میں شستہ لہجے میں بس خلاصہ ساری تحقیق و تدقیق کا اسی قدر نکلے گا۔ اور ہمارے یورپ پلٹ بہترین دکاترہ کے دلوں اور دماغوں میں بھی میٹھا زہر سرایت کرتا چلا جاتا ہے۔ جزم و یقین کے ساتھ نہ سہی تسلیم و اعتراف کے لہجہ میں نہ سہی طلب ہی کم سے کم درجہ احتمال میں تو یہ مسلمان دکاترہ بھی دستنیات شاذہ کو الگ رکھئے ایسی کتابوں اور مقالات کے ذریعہ یہ میٹھی سنکھیا اپنے ناظرین کے قلب و دماغ تک پہنچاتے ہی رہتے ہیں۔ اور جب رسالت سے متعلق ذہن اتنی ہلکی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ تو بالکل نفسیاتی طور پر ظاہر ہے کہ اس کے بعد احکام شریعت پر عقیدہ و عمل میں صلابت و استقامت باقی ہی نہیں رہ سکتی"۔

(صدق جدید ۲۱ فروری ۱۹۵۸ء)

ہمیں یہ عرض کرنا ہے کہ اسلام بانیٔ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم پر یہ طرز تنقید مغربی مستشرقین اور "یورپ پلٹ بہترین" دکاترہ تک ہی محدود نہیں ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ ہمارے اہل علم حضرات نے جس طرح شروع ہی سے تاریخ اسلام لکھی ہے۔ اس کو پڑھ کر اسلام اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم کے متعلق بھی نہایت آئے تمام تاریخی اکابر اسلام کے متعلق اغلباً اسی قسم کا تصور دلوں میں جاگزیں ہو سکتا ہے۔

اس سے بھی بڑھ کر حقیقت یہ ہے کہ آج جمہور مسلمانوں کی ذہنیت بھی کچھ اس طرح کی بن گئی ہوئی ہے۔ اور آج ہم دیکھتے ہیں کہ جو تحریکیں احیاء و تجدید دین کے لئے بھی برپا ہوتی ہیں۔ وہ بھی اسی رنگ میں رنگین ہوتی ہیں۔

ان تحریکوں میں بھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ عظیم لیڈر اور قائد انسانیت وغیرہ خطابوں سے نوازا جاتا ہے۔ اور اسلام کو محض ایک آئیڈیالوجیکل تحریک کے طور پر اسی طرح پیش کیا جاتا ہے۔ جس طرح فاشزم اور کمیونزم آئیڈیالوجیکل تحریکیں ہیں۔ نماز روزہ حج وغیرہ شعار اسلامی کو پوجا پاٹ کہہ کر ان کی تحقیر کی جاتی ہے

مسلمانوں کے متعلق کہا جاتا ہے

"یہ مذہبی تسبیح کرنے والوں اور واعظین اور مبشرین کی جماعت نہیں ہے بالبتہ خدائی فوجداروں کی جماعت ہے"

(مودودی)

یہ ایک فقرہ ہے جو ہم نے اس اسلامی لٹریچر سے لیا ہے۔ جو احیاء و تجدید دین کے نام سے مسلمانوں میں پھیلایا جا رہا ہے۔ بے شک اس سے غلط مجاہدانہ ذہنیت کی تسکین تو ہو جاتی ہے۔ لیکن مولانا اگر اس لٹریچر کا مطالعہ کریں۔ تو ان کو معلوم ہو گا۔ کہ جس اسلام کا احیاء کرنے کے لئے یہ تحریک چلائی گئی ہے۔ وہ اس اسلام سے قطعاً مختلف نہیں۔ جس کا تصور وہ مغربی مستشرقین پیش کر رہے ہیں۔ جن کا ذکر مولانا نے اپنے نوٹ میں فرمایا ہے۔ اور اس طرح اس روحانی تحریک کے راستہ میں سد سکندری کھڑی کی جا رہی ہے جس کو خود مولانا اسلام سمجھتے ہیں۔ اور جو اسلام ان کے خیال میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لائے تھے۔ اور جس

(باقی دیکھیں ص)

ربوہ کو دیکھکر

مکرم و محترم جناب ایڈیٹر صاحب الفضل ربوہ
پچھلے دنوں مکرم جناب الحاج حکیم محمود علی خان صاحب ماہر دہلوی خاکسار کے ساتھ ربوہ تشریف لائے۔ حکیم صاحب موصوف خاص سعود کے معالج ہیں اور آجکل لاہور میں قیام پذیر ہیں۔ ربوہ دیکھنے سے ان کی طبیعت پر ایک خاص اثر ہوا۔ جس کے ماتحت انہوں نے دو رباعیاں مجھے لکھ دی ہیں۔ جو الفضل میں شائع کرنے کی غرض سے ارسال خدمت ہیں۔

خاکسار عبدالعزیز واقف زندگی دواخانہ خدمت خلق ربوہ

مایوس نہ ہو شکستہ کاشانوں سے
مغموم نہ ہو کھلے بیابانوں سے
ایسے بھی کچھ انقلاب آ جاتے ہیں
ویرانے بدل جاتے ہیں ایوانوں سے

قائم ہونے کو رفعتیں باقی ہیں
روشن ہونے کو ظلمتیں باقی ہیں
ہو سکتی ہے ایک اور بھی دنیا آباد
اتنی دنیا میں وسعتیں باقی ہیں

مشرقی افریقہ میں احمدی مبلغین کی مساعی

افریقن مسلمانوں کی تعلیمی بیداری کے لئے خاص کوشش

اخبار ایسٹ افریقن ٹائمز کے ذریعہ اسلامی تعلیم کی وسیع اشاعت

اور

عیسائیت کی تردید

کارگذاری رپورٹ از یکم اپریل تا ۳۰ نومبر ۱۹۵۷ء

(از مکرم مولوی نورالدین صاحب منیر بی۔ اے مقیم نیروبی۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

اپریل سے آخر ستمبر تک چھ ماہ ممباسہ کے ماحول میں کام کیا۔ اس عرصہ میں۔ انگریزی اخبار ایسٹ افریقن ٹائمز کی ادارت وطباعت وغیرہ کے سلسلہ میں مئی سے ستمبر تک ہر مہینہ ہفتہ عشرہ کے لئے نیروبی آتا رہا۔ اس کے بعد میرا تبادلہ ہوگیا۔ اور یکم اکتوبر سے نیروبی میں کام کر رہا ہوں۔

افریقن مسلمانوں کی تعلیمی خدمت

ممباسہ کے دوران قیام افریقن مسلمانوں کی خدمت کا موقعہ ملا۔ افریقن مسلمانوں کی تعلیم کا سوال آئندہ اس ملک میں اسلام کی تبلیغ اور اس کے استحکام کے ساتھ گہرا تعلق رکھتا ہے۔ جو یہاں حالات ہیں ان سے کوئی بھی یہ تاثر لئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ افریقن مسلمانوں کی تعلیم کے ذریعہ یہاں مستقبل میں اسلام کے اقبال کے لئے بہت کچھ ہو سکتا ہے احمدیہ مشن مشرقی افریقہ گزشتہ دو سال سے خاص طور پر اس مسئلہ کی طرف توجہ دے رہا ہے۔

خصوصی طور پر اس ضمن میں یہ تحریک اٹھانے کا موقعہ ملا کہ افریقن مسلمان لڑکیوں کی تعلیم کے لئے الگ سکول جاری ہونے چاہئیں اس سے پہلے کینیا میں ایسا کوئی ایک سکول بھی نہیں ہے اور حکومت نے بھی اس پہلو سے افریقن تعلیم کے معاملہ پر غور نہیں کیا۔ افریقن مسلم سوسائٹی کے کارکنوں کو بھی تحریک کی کہ وہ ایسا مطالبہ کریں اس کے علاوہ لیجسلیٹو کونسل کے ممبر مسٹر انگالا سے ملا جو کونسل میں ساحلی علاقہ کے افریقیوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اور ان پر اس ضرورت کو واضح کیا اور بتلایا کہ اس کی اساس مذہب کی تعلیم پر ہے چنانچہ انہوں نے کونسل میں یہ سوال اٹھایا اور بعد میں یقین دلایا کہ حکومت اس بارہ میں کارروائی کرے گی۔

ممباسہ ٹائمز میں بھی افریقن مسلمانوں کی تعلیم کے بارہ میں بعض حقائق شائع کرائے اور سوسائٹی کو بھی توجہ دلائی کہ وہ پبلک میٹنگز کر کے اس ضرورت سے حکومت کو آگاہ کرے۔ چنانچہ ایک چائے کی دعوت منعقد کی گئی۔ جس میں پراونشل کمشنر۔ ڈپٹی کمشنر و دیگر حکام کو بلایا۔ مجھے بھی دعوت دی اس میٹنگ میں سوسائٹی کے کارکنوں نے تعلیمی ضروریات تفصیل سے بیان کیں اور پراونشل کمشنر صاحب نے آخر میں ضرورت کا اعتراف کرتے ہوئے یقین دلایا کہ وہ اس بارہ میں ضروری کارروائی کریں گے

محکمہ تعلیم کے افسر سے ملاقات

تعلیم کے متعلق پراونشل ایجوکیشن افسر سے بھی ملاقات ہوئی انہوں نے خود مجھے چٹھی بھجوائی جس میں ملاقات کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ وہ افریقن مسلمانوں کی تعلیم کے متعلق گفتگو کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ کہ انہیں اس امر کا بہت فکر ہے کہ افریقن مسلمانوں میں اس سلسلہ میں حکومت کے متعلق کوئی غلط فہمی پیدا نہ ہو جائے۔

چٹھی ملنے پر خاکسار ان کے دفتر میں گیا۔ اور تقریباً ایک گھنٹہ ان سے تبادلہ خیالات ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے حکومت کو نہ کبھی افریقن مسلمانوں نے توجہ دلائی کہ ان کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ انتظام نہیں ہے۔ اور نہ کسی اور نے ۱۹۵۳ء میں حکومت نے خود حالات کا جائزہ لے کر مسلمانوں کی تعلیم کے لئے ایک منصوبہ تیار کیا تھا۔ جس کے تحت چند ایک سکول کھولے گئے ہیں اور آئندہ مزید کھولے جائیں گے۔

اور کہا کہ افریقن مسلمانوں میں یہ احساس پیدا کرنا چاہیئے کہ حکومت ان کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کے لئے غور و فکر کر رہی ہے میں نے انہیں بتلایا کہ مسلمانوں کے لئے ممباسہ میں صرف دو سکول ہیں اور عیسائیوں کے لئے عیسائی مشنوں نے حکومت کی امداد سے کینیا میں دو ہزار سے زیادہ سکول کھول رکھے ہیں اور توجہ دلائی کہ مسلمانوں کے لئے بھی جلدی مزید سکول کھولے جانے چاہئیں انہیں یہ بھی توجہ دلائی کہ افریقن مسلمان لڑکیوں کیلئے علیحدہ سکول جاری ہونے چاہئیں جس کے متعلق انہوں نے آئندہ منصوبے میں غور کرنے کا وعدہ کیا اس ملاقات میں احمدیت کا تعارف کرانے کا بھی موقعہ ملا۔

پریس

اس عنوان کے تحت کام کا معتد بہ حصہ انگریزی اخبار ایسٹ افریقن ٹائمز کے متعلق ہے اس کے علاوہ دیگر اخبارات میں بھی مختلف اسلامی مسائل پر مضامین کی اشاعت کا موقعہ ملا مثلاً اسلامی روزے، عید الفطر خدا کی راہ میں جانوروں کی قربانی وغیرہ یہ مضامین زیادہ تر ممباسہ ٹائمز میں شائع ہوئے اور بعض کے متعلق لیٹرز کے ذریعہ تائید یا مخالفت میں خطوط بھی شائع ہوئے۔

انگریزی اخبار ایسٹ افریقن ٹائمز کے لئے مضامین لکھے۔ اسکی خریداری بڑھانے کے لئے بھی کوشش کی چنانچہ ممباسہ میں معزز اور تعلیمیافتہ طبقہ میں ۶۷ خریدار بنائے جن کے سالانہ چندہ اور عطیہ جات کی رقم پانصد شلنگ کے قریب مشن کو وصول ہوئی۔

اس وقت تک انگریزی اخبار کے آٹھ پرچے نکل چکے ہیں ان میں جو چھوٹے بڑے مضامین خاکسار کے لکھے ہوئے یا ترجمہ کئے ہوئے شائع ہوئے ان کی تعداد ۹۰ سے بھی متجاوز ہے ان مضامین کے انتخاب اور ترتیب کے متعلق بھی بعض تفصیلات قابل تحریر ہیں۔

اسلام کی تعلیم پر مشتمل ایسے مضامین دیئے گئے جن سے اسلام کی برتری ثابت ہوتی ہے اور جو آئندہ تہذیب کے لئے بطور بنیاد رکھے ہیں مثلاً مساوات کی تعلیم اور شراب کی حرمت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق پر بھی مضامین دیئے ہیں تا لوگوں کو حضور کی اعلیٰ سیرت کا علم ہو۔

احمدیت کے تعارف کے لئے ہم نے اسلام کی اس عظیم الشان خدمت کا ذکر کیا جو احمدیت نے اس دور میں کی ہے مثلاً اسلامی تعلیم کو تصور کے لحاظ سے اسلام کی اصل بنیادوں پر قائم کرنا اشاعت اسلام کے لئے دنیا بھر میں مشنوں کا قیام۔ مشنریوں کی جد و جہد کا ذکر مغربی ممالک میں مساجد کی تعمیر مختلف زبانوں میں۔ قرآن مجید کے تراجم اور پھر اس بیداری کا ذکر کیا ہے جو احمدیت کی جد و جہد سے اسلام کے متعلق مغربی ممالک میں پیدا ہو رہی ہے۔

عیسائیت کے متعلق مسیح علیہ السلام کا کشمیر میں مدفون ہونا عیسائیت کی تعلیم کے ناقابل عمل ہونے کا ذکر کیا گیا اور ایسے مضامین دیئے گئے ہیں جن سے اس کی شکست کا اظہار ہو۔

سوشل امور کے متعلق افریقن مسلمانوں کی تعلیم کے حقائق اور ان کی ضروریات پر مضامین دئے گئے تھے۔ افریقن مسلمانوں کے جذبہ آزادی کی حمایت کی گئی ہے۔ بشرطیکہ آئینی طریق کار کی پابندی کی جائے

ہمارے اخبار کے متعلق اپنوں اور غیروں کے تاثرات

اخبار کی پالیسی کو نہ صرف احمدی احباب نے پسند کیا۔ بلکہ غیر از جماعت احباب نے بھی نظر استحسان سے دیکھا اور پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔ مکرم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے لکھا۔ "آپ کا انگریزی اخبار ملا۔ دل کو بہت خوشی ہوئی۔ اللہ تعالے آپ کے اس اخبار کو بابرکت کرے۔ اور احمدیت کی مزید ترقیات کا ذریعہ بنائے آمین۔ اخباروں کے اجراء سے مجھے خاص طور پر خوشی ہوتی ہے اور اگر اخبار آپ کے اخبار جیسا خوبصورت ہو تو پھر اور بھی زیادہ خوشی کا باعث ہوتا ہے"

مکرم ڈاکٹر بدرالدین صاحب بورنیو نے لکھا کہ "انگریزی اخبار کا پہلا پرچہ ملا۔ اس وقت تک جتنے ہمارے اخبارات بیرونی ممالک میں سے نکل رہے ہیں ان سب میں آپ کا Times ماشاء اللہ نہایت عمدہ اور مجھے سب سے پسند ہے" اور آپ نے ۱۰۰ پرچوں کی خریداری کا آرڈر بھی دیا۔ اسی طرح ڈاکٹر محمد احمد صاحب عدن نے اخبار کو بہت پسند کیا اور ۱۰۰ پرچوں کی خریداری کا آرڈر دیا۔

Earl of Portsmouth نے ایک خط میں لکھا کہ "آپ کا اخبار نہایت دلچسپ ہے"۔ مکرم ڈاکٹر رانا صاحب پریذیڈنٹ مسلم ایسوسی ایشن ممباسہ مسٹر ظفر محمود صاحب ایڈووکیٹ مسٹر فیض الحسن صاحب بیرسٹر و دیگر غیر احمدی معززین نے اخبار کو پسند کیا۔ اور عطیہ جات بھی دئے۔ اسی طرح یوگنڈا کے اخبارات ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ اور ممباسہ ٹائمز نے بڑے اچھے پیرایہ میں ہمارے اخبار کا پبلک سے تعارف کرایا۔

اخبار کی ادارت میں مکرم و محترم جناب شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ اور مکرم مولانا محمد منور صاحب نے خاکسار کی قابل قدر رہنمائی اور مدد فرمائی۔ پروف چیکنگ میں مولانا منور صاحب کی مشتاق نظر سے بہت فائدہ پہنچا۔ اسی طرح مضامین کی ترتیب اور الفاظ کے انتخاب میں مکرم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نیروبی نے بہت امداد فرمائی۔ مکرم و محترم شیخ مبارک احمد صاحب کے عزم اور جد و جہد کے طفیل اخبار جاری ہوا۔ اور آپ کی کوششوں کے نتیجہ میں ہی چندہ جمع ہوا اور انگریزی کمپنیوں سے اشتہارات ملے۔ جن کے بغیر خرچ پورا ہونا ناممکن ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

ہمارے اخبار کے اجراء کے بعد اب کینیا کی کرسچن کونسل نے بھی عیسائیت کی تعلیم پیش کرنے کے لئے ایک اخبار جاری کیا ہے۔

تبلیغ

لٹریچر کثرت سے تقسیم کیا گیا۔ اور کچھ فروخت بھی کیا تفسیر کبیر انگریزی کی دونوں جلدیں چند ایک فروخت کیں جن کے پڑھنے والوں نے اعتراف کیا کہ یہ معارف نہیں لکھے جا سکتے جب تک کہ خدا تعالے سے پیوند نہ ہو۔ لٹریچر کی فروختگی سے مشن کو قریباً ۴۰۰/- شلنگ کی آمد ہوئی۔ انفرادی تبلیغ کا بھی موقعہ ملا اور بہت سے افریقن عیسائیوں افریقن مسلمانوں اور عربوں کو احمدیت سے متعارف کرایا۔

تربیت

خلافت ڈے منایا گیا۔ جس میں جماعت کے احباب اور مستورات اور بچے شامل ہوئے تقریروں کے ذریعہ خلافت کے متعلق اسلامی نقطہ نظر پیش کیا گیا اور جماعت نے خلافت سے وابستہ رہنے کا عہد دہرایا۔

تبادلہ۔ ستمبر کے آخر میں مولانا عبدالکریم صاحب شرما جنہیں ممباسہ تبدیل کیا گیا ہے۔ ربوہ میں رخصت گذارنے کے بعد ممباسہ پہنچے۔ معززین شہر سے ان کا تعارف کرایا۔ اور اخبار ممباسہ ٹائمز کے ذریعہ بھی۔ ایجوکیشن افسر Mr. Taylor کے ہمراہ دو سکولوں کا معائنہ بھی کرایا۔ اور جملہ حالات سے انہیں آگاہ کیا۔ خاکسار یکم اکتوبر کو نیروبی پہنچا

نیروبی میں انگریزی اخبار کی ادارت کے سلسلہ میں جو کام کیا۔ اس کا ذکر اوپر کر چکا ہوں۔ طباعت کے بعد دو مرتبہ تقریباً ۱۷۰۰ پرچے پیکٹوں کی صورت میں بھجوائے۔ ایک خاصی تعداد میں پرچہ اعلےٰ گورنمنٹ ملازمین۔ ممبران کونسل تعلیمی اداروں کے اساتذہ اور طلباء کو بھجوایا جاتا ہے اور اس طرح تبلیغ کیلئے بہت مفید ثابت ہو رہا ہے

مکرم رئیس التبلیغ صاحب کی ہدایات کے ماتحت دفتر کا کام کیا۔ اور مختلف امور کے متعلق پریذیڈنٹ صاحبان و مبلغین کو متعدد چٹھیاں لکھیں۔ بعض جماعتی کاموں کے سلسلہ میں وفد میں شامل ہو کر بعض افسروں سے ملاقات کی۔

آخر میں احباب سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ خدا تعالے کو سلسلہ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق دے اور اخبار ایسٹ افریقن ٹائمز کو اس ملک میں احمدیت اور اسلام کے استحکام کا کامیاب ذریعہ بنائے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

یوم مصلح موعود کی تقریب سعید پر ڈھاکہ (مشرقی پاکستان) میں جلسہ

پیشگوئی کی اہمیت اور اسکے مختلف پہلوؤں پر تقاریر

۲۰ر فروری کو ڈھاکہ نرائن گنج اور تیجگاؤں کی احمدی جماعتوں نے مشترکہ طور پر یوم مصلح موعود منایا۔ جلسہ کی اطلاع علاوہ اعلان کے بنگلہ اور انگریزی اخبارات میں شائع کر دی گئی تھی۔

سوا چار بجے شام کو انجمن احمدیہ ڈھاکہ میں جلسہ کی کارروائی مکرم شیخ محمود الحسن صاحب پراونشل امیر کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم محمد عمر بشیر احمد صاحب جنرل سیکرٹری پراونشل و لوکل انجمن نے پیشگوئی مصلح موعود اور اس کے پس منظر پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد ڈپٹی خلیل الرحمٰن صاحب خادم نے بنگلہ زبان میں تقریر کی اور مصلح موعود کی پیشگوئی کے غیر معمولی معجزانہ پہلو کو تفصیل سے بیان کیا۔ خاکسار نے حضرت مصلح موعود ایدہ الودود کے متعلق گذشتہ پیشگوئیوں کا ذکر کرتے ہوئے اس عظیم الشان نشان کی اہمیت کو واضح کیا۔ مکرم مولوی دولت احمد صاحب خادم ایڈووکیٹ ہائی کورٹ نے انگریزی زبان میں پیشگوئی مصلح موعود کے اس پہلو پر تقریر کی کہ وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا۔ آخر میں مکرم صدر صاحب نے حاضرین کو تلقین کی کہ ہم اس مبارک دن کو اسی وقت صحیح طور پر منا سکتے ہیں۔ جبکہ ہم عملی رنگ میں حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی تحریکات پر پورے جوش اور خلوص کے ساتھ لبیک کہیں اس سلسلہ میں آپ نے خاص طور پر نوجوانوں کو تحریک وقف جدید کی طرف توجہ دلائی اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس موقعہ پر حاضرین کو چائے پیش کی گئی۔ جلسہ میں مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ یوم مصلح موعود کے موقع پر پندرہ روزہ "احمدی" کا خاص نمبر نکالا گیا۔ اور غیر احمدی احباب میں تقسیم کیا گیا۔ غیر از جماعت احباب نے بھی جلسہ میں شرکت کی (محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ مقیم ڈھاکہ)

اعانت الفضل

گذشتہ اعلان معاونین الفضل کے بعد مندرجہ ذیل احباب کرام نے الفضل کی اعانت فرمائی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء ان کی طرف سے مستحقین کے نام الفضل جاری کر دئے گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے انہیں اپنے تمام نیک مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

(۱) صدرالدین احمد صاحب کھوکھر کراچی -/۵

(۲) محترمہ بیگم صاحبہ شیخ مسعود احمد رشید صاحب لاہور -/۵

(۳) جمعدار غلام رسول صاحب کویت -/-/۵

(۴) شیخ محمد یٰسین صاحب قریشی لاہور -/-/۳

(۵) وحید احمد صاحب جنجوعہ ربوہ -/-/۵

(۶) سید عبدالقیوم صاحب سپن تنگی (بلوچستان) -/۱۳

(مینیجر الفضل)

ولادت

مورخہ ۲۲ر فروری ۵۸ء) خدا تعالے کے فضل و کرم سے برادرم سید سجاد احمد صاحب مینیجر مغل دے آن ٹیکسٹائل ملز قائد آباد کے ہاں دختر تولد ہوئی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے ازراہ شفقت بچی کا نام صفیہ تجویز فرمایا ہے احباب نومولودہ کی صحت اور درازی عمر اور صالحہ ہونیکی دعا فرمائیں۔ نیز زچہ کی صحتیابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ (سید اعجاز احمد شاہ لائلپور)

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر

مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

لائلپور

مؤرخہ ۲۰ فروری کو جماعت احمدیہ لائلپور کا جلسہ مصلح موعود زیر صدارت شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈوکیٹ امیر جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم علی احمد صاحب طارق نے کی اس کے بعد مکرم صدر صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں پیشگوئی کی اہمیت و عظمت کو واضح کیا

اس کے بعد محمد احمد صاحب منیر نے پیشگوئی مصلح موعود کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصریحات سے ثابت کیا کہ واقعی حضور ہی اس عظیم الشان پیشگوئی کے اصل مصداق ہیں۔

بعدہٗ جناب مولوی احمد صادق صاحب محمود شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اکابر سلسلہ احمدیہ کی تصریحات دربارہ پیشگوئی مصلح موعود پر تقریر فرمائی جس میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہٗ کی واضح تصریحات بیان کرتے ہوئے ثابت کیا کہ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کو اس پیشگوئی کا مصداق قرار دیا تھا۔ علاوہ ازیں اکابر غیر مبایعین مولوی محمد احسن صاحب امروہی، مولوی محمد علی صاحب۔ مرزا خدا بخش صاحب مصنف "عسل مصفّٰی" اور خواجہ کمال الدین صاحب کے اختلافات سے قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چاروں فرزندوں میں سے ایک کو خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق قرار دیتے رہے ہیں

بعدہٗ جناب شیخ محمد اکرم صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ الودود اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہٗ کے درمیان متعدد مشابہات بیان کرتے ہوئے حضور پر نور کا فضل عمر ہونا ثابت کیا۔

اس کے بعد چوہدری غلام دستگیر صاحب نے پیشگوئی کے ان الفاظ پر تقریر فرمائی۔ کہ "اس کے سر پر خدا کا سایہ ہوگا" آپ نے متعدد واقعات پیش کر کے یہ ثابت کیا کہ ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ نے حضور کے ساتھ فضل و نصرت کا اظہار فرمایا ہے۔

بعدہٗ مکرم صدر صاحب کی تقریر کے بعد اجتماعی دعا پر یہ بابرکت اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

فضل کریم سیکرٹری
اصلاح و ارشاد۔ لائلپور

لجنہ اماء اللہ کراچی

لجنہ اماء اللہ کراچی کے زیر اہتمام ۲۰ فروری کو زیر صدارت محترمہ صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ یوم مصلح موعود کی تقریب پر جلسہ ہوا۔ افتتاحی تقریر سیدہ محترمہ حضرت ام متین صاحبہ نے فرمائی۔ آپ نے پیشگوئی مصلح موعود کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور وضاحت سے بیان فرمایا کہ کن حالات میں یہ پیشگوئی کی گئی اور کس آب و تاب سے پوری ہوئی۔

آپ کے بعد چند اور بہنوں نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا

احبیبہ بیگم دفتر لجنہ اماء اللہ کراچی

ڈیرہ غازی خاں

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خاں کا جلسہ بعد نماز جمعہ مؤرخہ ۲۱/۲/۵۸ مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم ملک عزیز محمد صاحب وکیل منعقد ہوا۔ تلاوت ایم محمد حنیف صاحب قمر نے کی۔

ازاں بعد مکرم عبد المنان صاحب شاہد مربی نے پیشگوئی کا پس منظر بیان کرتے ہوئے اس کے اصل الفاظ پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک بزرگ صحابی مکرم مولوی محمد عثمان صاحب نے حضرت مصلح موعود کی شان اولوالعزمی کے متعلق تقریر فرمائی اور ربوہ کی آبادی مرکز تبلیغ اسلام کو مصلح موعود کی صداقت کا تازہ نشان پیش کیا۔

ان کے بعد مکرم عبد المنان صاحب شاہد مربی جماعت احمدیہ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ کے ساتھ الٰہی تائید و نصرت کا ذکر فرمایا اور پیشگوئی کی ایک علامت کصیب من السماء فیہ ظلمات و رعد و برق کی تشریح کی اور بتایا کہ کس طرح یہ علامت کئی بار پوری ہو چکی ہے۔

ازاں بعد مکرم ملک عزیز محمد صاحب وکیل نے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق پیشگوئی کی علامت کہ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور اولوالعزم ہونے کے بارہ میں تقریر فرمائی۔ اور حضرت ممدوح کے کارہائے نمایاں کو تاریخ وار بیان کیا

آخر پر حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ کے ہر ارشاد پر عمل کرنے کے متعلق متفقہ طور پر قرارداد پاس ہوئی۔ جلسہ بعد دعا ختم ہوا۔

ایم عبد الرحمٰن احمدی
سیکرٹری اصلاح و ارشاد ڈیرہ غازیخاں

لجنہ اماء اللہ شیخوپورہ

۲۰ فروری بروز جمعرات ایک بجے دوپہر زیر صدارت محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید والدہ صاحبہ حکیم مرغوب اللہ صاحب نے فرمائی۔ اس کے بعد حضور کی تقریر لاہور والی پڑھ کر سنائی گئی۔ آخر میں حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی گئی۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شیخوپورہ

چک نمبر ۳۰ 11-L منٹگمری

خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام بروز جمعرات مؤرخہ ۲۰ فروری یوم مصلح موعود منایا گیا۔ علی الصبح ہی اطفال الاحمدیہ کی وساطت سے گاؤں کے ہر فرد تک مصلح موعود کے جلسہ میں شمولیت کی دعوت کو پہنچایا گیا۔ وقت مقررہ پر جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ مکرم پریذیڈنٹ چوہدری نذیر احمد صاحب نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ مختلف مقررین نے مصلح موعود کی پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہر مقرر کے ساتھ خدام کی طرف سے خوش الحانی کے ساتھ دو دو نظمیں پیش کی گئیں۔ بالآخر حکیم محمد نواب خانصاحب بدر کے تازہ کلام کے ساتھ تقریب بخیر و خوبی سرانجام پائی

نذیر احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک نمبر ۳۰ 11-L

مدرسہ چٹھہ

مؤرخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۸ء کو زیر صدارت جناب چوہدری محمد حیات صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مدرسہ چٹھہ میں جلسہ ہوا جس میں جماعت کے مرد اور مستورات اور سکول کے طلبا اور کافی غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد جناب مولوی غلام رسول صاحب مربی علاقہ نے تقریر کی۔ ان کے بعد قریشی محمد حنیف صاحب قمر آنریری مبلغ نے ایک گھنٹہ تک پنجابی زبان میں اس پیشگوئی کے اصل الفاظ بیان کر کے حضرت مصلح موعود کے تبلیغی کارناموں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں پریذیڈنٹ صاحب نے مختصر تقریر فرمائی۔

غلام محمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد مدرسہ چٹھہ
ضلع گوجرانوالہ

باندھی

مؤرخہ ۲۰ فروری کو ۲ بجے سے ۵½ بجے شام تک باندھی میں جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم حاجی عبد الرحمٰن صاحب نے سرانجام دیئے۔ جلسہ تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو سید علی اکبر شاہ نے کی۔ حکیم بشیر احمد صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ صاحب صدر نے افتتاحی تقریر میں جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی اور پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔

آپ کے بعد مکرم بادر سلطان صاحب اختر انسپکٹر خدام الاحمدیہ نے تقریر کی اور پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا

مکرم حاجی عبد الرحمٰن صاحب نے پیشگوئی کے الفاظ "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا" پر مضمون پڑھا۔ ممتاز احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھا۔ اس کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے سندھی زبان میں تقریر فرمائی۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر نہایت روشن دلائل بیان فرمائے پھر حضور کی پیشگوئیوں پر روشنی ڈالی۔ آپ نے پیشگوئی مصلح موعود کو وضاحت سے بیان کر کے بتایا کہ اس کے مصداق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ہی ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں "ظاہری اور باطنی علوم سے پر کیا جائے گا" "اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی" پر خاص طور پر روشنی ڈالی۔

آپ نے اپنی تقریر میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دردمندانہ دعا کی۔ بالآخر جلسہ ۵½ بجے شام دعا پر ختم ہوا۔

جلسہ میں مندرجہ ذیل جماعتوں کے احباب شامل ہوئے۔ نواب شاہ۔ طالب آباد۔ جمال پور۔ گوٹھ محمد اکرم خاں۔ چیمہ پٹ۔ کونڈی گوٹھ قمر الدین۔ گوٹھ امام بخش۔ جلسہ کے بعد مکرم حاجی عبد الرحمٰن صاحب رئیس باندھی نے جملہ حاضرین کو دعوت طعام دی۔ خدام الاحمدیہ باندھی نے خدمت کا عمدہ نمونہ پیش کیا

سید علی اکبر شاہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد باندھی

ولادت

اللہ تعالیٰ نے میرے لیبارٹری اسسٹنٹ شیخ محمد شفیق صاحب قریشی کو ماہ فروری کے اوائل میں فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام احمد الدین تجویز کیا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(ڈاکٹر) غلام حیدر ۱۱ نکلسن روڈ۔ لاہور

"الواحُ الہدیٰ" ـ احادیث نبویہ کا ایک عمدہ اور دلپذیر انتخاب

(از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے احادیث النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک نہایت عمدہ اور دلپذیر انتخاب "ریاض الصالحین" کے نام سے مرتب فرمایا ہے جس میں ہر اخلاقی اور تمدنی مضمون کے بارے میں عنوان قائم کر کے پہلے قرآن مجید کی متعلقہ آیات درج کی ہیں۔ اور پھر احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرمائی ہیں۔ یہ مجموعہ اصلاح نفس اور تربیت کے لئے بہترین مجموعہ ہے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ کے یہ الفاظ اس مجموعہ کی بہترین رُوحانی تاثیرات پر شاہد ناطق ہیں کہ "میں سفر کے موقعہ پر اس کتاب کو اپنے ساتھ رکھتا ہوں"۔

حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کو اللہ تعالےٰ نے یہ سعادت بخشی کہ انہوں نے اس کتاب کا اردو میں ترجمہ کیا اور اسے "الواح الہدیٰ" کے موزوں ترین نام سے شائع فرمایا۔ یہ کتاب اردو دان اصحاب کے لئے بہترین تحفہ ثابت ہوئی ہے انسان اس کتاب کو پڑھ کر ایک روحانی طمانیت محسوس کرتا ہے اور اسے اپنے نفس کی اصلاح کی طرف خاص توجہ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لحاظ سے اس کتاب کا ہر مسلم گھرانہ میں ہونا نہایت ضروری ہے۔

اب "الواح الہدیٰ" کا دوسرا ایڈیشن عمدہ کاغذ و کتابت کے ساتھ سلسلہ احمدیہ کے دیرینہ اور مخلص خادم محترمی ملک فضل حسین صاحب مالک احمدیہ کتابستان ربوہ نے شائع فرمایا ہے۔ احباب بالخصوص اراکین انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس کتاب کو خریدیں اور خود بھی مطالعہ میں رکھیں اور اپنے بچوں کو بھی پڑھائیں۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ملک صاحب موصوف کو اس کار خیر کا بہترین بدلہ عطا فرمائے آمین۔

(ابو العطاء جالندھری قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

نظارت ہذا کے پاس حسب ذیل ٹریکٹ موجود ہیں۔ احباب منگوا کر خود فائدہ اٹھائیں اور اپنے دوستوں کو بطور تحفہ پیش کریں۔

۱۔ ہماری تعلیم
۲۔ احمدیت کا پیغام
۳۔ کفارہ کی حقیقت
۴۔ اصلی انجیل کہاں ہے؟
۵۔ ذکر حبیبؑ
۶۔ منکرین خلافت کی مغالطہ انگیزیوں کا جواب
۷۔ مغرب میں اسلام کی بڑھتی ہوئی دلچسپی۔
۸۔ حضرت مسیح ناصری صلیب پر ہرگز فوت نہیں ہوئے۔ (جرمن سائنسدانوں کی نئی تحقیق)
۹۔ خلافتِ احمدیہ کے مخالفین کی تحریک۔
۱۰۔ Jesus in Kashmir } بزبان انگریزی۔
۱۱۔ Why I believe in Islam }

فی ٹریکٹ ۱ر قیمت ہوگی جو آرڈر کے ہمراہ آئے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کے کارہائے نمایاں

احقر نے اس عنوان کے ماتحت مصلح موعود پر جو تقریر کی تھی۔ میرے بزرگوں کا ارشاد اور بعض احباب کا یہ تقاضا ہے کہ اسے مضمون کی صورت میں شائع کرادوں میں اس مضمون پر مزید مطالعہ کر کے نوٹ لے رہا ہوں۔ انشاء اللہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے کارہائے نمایاں سن وار جلد ہی مضمون کی صورت میں احباب کی خدمت میں پیش کرونگا اگر اللہ تعالےٰ نے توفیق دی تو اس مضمون پر چھوٹا سا رسالہ بھی مدون کرنے کا ارادہ ہے۔ انشاء اللہ۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے اس نیک کام کو کرنیکی توفیق [illegible]

(غلام باری سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

تعلیم واصلاح کی تحریک میں حصہ لینے والے احباب

از مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد ربوہ

جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب نے ۲۷؍۱۲؍۵۷ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر سے قبل حضور کی اجازت سے تعلیم واصلاح مقامی کے لئے یہ تحریک فرمائی تھی کہ احباب جماعت میں سے ہمیں ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جو ۲۵ روپے ماہوار یعنی -/۳۰۰ روپے سالانہ چندہ دیں تا تعلیم واصلاح کا کام چلایا جا سکے۔ فی الحال یہ کام چھ اضلاع میں شروع کیا جائیگا۔ جن احباب نے جناب چوہدری صاحب محترم کی تحریک پر لبیک کہا۔ ان کی تیسری فہرست حسب ذیل ہے۔ اگر کسی دوست کا نام غلطی سے رہ گیا ہو تو وہ مہربانی فرما کر اطلاع دیں۔ تاکہ فہرست کی اصلاح کی جائے۔

۱۔ مکرم جناب مسعود احمد صاحب خورشید سنوری کراچی ایک سال -/۳۰۰ روپے ادا شد
۲۔ مکرم جناب محمد بشیر صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ جھنگ -/۳۰۰ ادا شد
۳۔ مکرم جناب ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب از طرف حضرت مولانا شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ کراچی -/۳۰۰
۴۔ جناب ملک فتح خان صاحب نون ۔ سرگودھا -/۳۰۰
۵۔ چوہدری عبد الحمید صاحب آپریٹوڈ ائرکیٹر P.I.D کراچی از طرف والدہ صاحبہ مرحومہ -/۳۰۰ ادا شد
۶۔ جناب چوہدری فتح محمد صاحب بھلر۔ معرفت ہریکے ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور -/۳۰۰
۷۔ جناب شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ وحاجی فضل الرحمٰن صاحب پراچہ سرگودھا -/۳۰۰
۸۔ چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ چک ۳۳ جنوبی سرگودھا -/۳۰۰
۹۔ مکرم جناب محمد احمد صاحب سینئر انسپکٹر بیت المال ربوہ -/۳۰۰
۱۰۔ مکرم بشیر احمد صاحب ایس ایم راجہ جنگ ضلع لاہور -/۱۲ سالانہ
۱۱۔ مکرم حافظ مسعود احمد صاحب سرگودہا -/۶۰ ″

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

درخواست دعا: مکرم نصیر احمد صاحب بھٹی ایک عرصہ سے اعصابی کمزوری کی وجہ سے بیمار ہیں اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے

ضرورتمند احباب توجہ فرمائیں

۱۔ لوئر ڈویژن کلرکوں کی ضرورت

پاکستان آرڈننس فیکٹریوں میں پچاس آسامیاں۔ تنخواہ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰ الاؤنس علاوہ۔ شرائط: میٹرک۔ عمر ۱؍۱؍۵۸ کو ۱۸ تا ۲۵۔ درخواستیں بمعہ نقول سندات ۱۵؍۳؍۵۸ تک بنام Director Ordnance Factories 21 Victoria Barracks, G.H.Q Rawal Pindi
(پ۔ ٹ ۲۱؍۲؍۵۸)

۲۔ اے گریڈ نرسوں کی ٹریننگ

عرصہ ٹریننگ سہ سال۔ وظیفہ سال اول -/۲۵ ماہوار۔ سال دوم -/۲۵ سال سوم -/۵۰۔ الاونس خوراک -/۳۰ ماہوار۔ نیز آٹھ آنے یومیہ۔ یونیفارم الاؤنس -/۱۰ ماہوار گرانی الاؤنس -/۲۴ ماہوار شرائط میٹرک۔ عمر ۱؍۱؍۵۸ کو کم از کم ۱۷۔ غیر شادی شدہ کو ترجیح۔ درخواستیں مجوزہ فارم میں ۱۵؍۱؍۵۸ تک بنام Medical Superintendent. B.V. Hospital Bahawalpur
(پ۔ ٹ ۲۲؍۲؍۵۸)

درخواستہائے دعا: میری ہمشیرہ صاحبہ احمد نگر میں کافی دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کیلئے درخواست دعا ہے (محمد سعید اختر احمد نگر)

۲۔ میرے چچا جان محمد صاحب ربوہ کچھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت عطا فرمائے (ملک انور احمد کلرک سی۔ او۔ ڈی راولپنڈی)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۷۹۴: میں امینہ بی بی زوجہ چوہدری شریف احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۳۸ ج ب ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱۲/۵۷ کو حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

۱۔ حق مہر جو ابھی تک میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ مبلغ پانصد روپیہ ۵۰۰/-

۲۔ ایک جوڑی بالیاں طلائی قریباً ایک تولہ قیمتی مبلغ یکصد اٹھائیس روپیہ ۱۲۸/-

اس کے سوا میری کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ اگر کوئی جائداد اس کے سوا میری وفات پر ثابت ہو تو اس کے حصہ وصیت کی بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ حقدار ہوگی۔ میں اپنی اس جائداد کی یا جو دیگر جائداد میری وفات پر ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا امینہ بی بی زوجہ چوہدری شریف احمد باجوہ چک ۳۸ ج ب ضلع لائلپور۔

گواہ شد:۔ احمد اللہ خاں بیرسٹر ایٹ لاء ۱۱ کنال پارک لاہور ۲۸/۱۲/۵۷ گواہ شد بقلم خود شریف احمد چک ۳۸ ج ب ضلع لائلپور خاوند موصیہ ۲۸/۱۲/۵۷۔

نمبر ۱۴۷۹۵: میں عبدالغفور ولد مولوی شرف الدین قوم اعوان پیشہ گورنمنٹ سروس عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت ۲۶-۱۹۲۵ء ساکن پاڑہ چنار ڈاکخانہ خاص ضلع کرم ایجنسی باتوصوبہ سرحد مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری ماہوار آمد مندرجہ ذیل ہے

ماہوار تنخواہ مبلغ ۴۱۰/- روپے کرایہ جائداد ۱۵۵/- روپے ماہوار غیر منقولہ جائداد۔

(۱) ایک مکان دو منزلہ ہے مع دو دکانات واقع پاڑہ چنار ۱۰۰۰۰/- دس ہزار

(۲) دو چھوٹے مکان بشکل دوکان ۵۰۰۰/-

(۳) زرعی زمین قریباً ۸ کنال واقع موضع کاتل پور اندازاً مالیت ۱۰۰۰/-

(۴) ایک مکان مع سفید زمین واقع موضع چونترہ واقع ضلع کیملپور۔ اندازاً مالیت ۵۰۰۰/- (۵) تین کنال زمین سفید واقع کیملپور مالیت اندازاً ۳۰۰۰/-۔ میں اپنی ماہوار آمد اور کل جائداد غیر منقولہ کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میری وفات کے بعد میری کوئی اور جائداد اس کے علاوہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ جو رقم میں اپنی زندگی میں ادا کروں، وہ مجرا تصور ہوگی۔

عبدالغفور حال سپرنٹنڈنٹ دفتر ڈپٹی کمشنر بہادر کوہاٹ۔

گواہ شد:۔ مرزا بشیر احمد ہیڈ کلرک ملٹری اسٹیشن آفس کوہاٹ چھاؤنی۔

گواہ شد:۔ عبدالمالک شاہد مربی سلسلہ حال کوہاٹ۔

نمبر ۱۴۸۰۰: میں مستری دریام الدین ولد غلام محمد قوم راجپوت چوہان پیشہ ملازمت عمر ۷۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۵ء ساکن گوجرانوالہ شہر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱۲/۵۷ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میرا قادیان میں ایک مکان دارالبرکات میں تھا وہ وہاں رہ گیا۔ اس وقت ربوہ محلہ دارالنصر میں میری دس مرلہ زمین ہے اس کی قیمت مبلغ ۲۲۵/- روپے ہے۔ اس کے دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہوں میری ماہوار آمد مبلغ ۶۰/- روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں میری وفات کے وقت اگر کوئی مزید جائداد ثابت ہو تو اس کے دسویں حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی فقط دریام الدین بقلم خود

گواہ شد نمبر ۱ محمد حسین مولوی فاضل او۔ٹی مکان نمبر ۶/۷۳ سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ ۲۳/۱۲/۵۷ گواہ شد نمبر ۲ ناصر علی ای ڈی ایم ای گوجرانوالہ ۲۳/۱۲/۵۷

نمبر ۱۴۷۹۶: میں نصرت جہاں بیگم زوجہ غلام احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن لائلپور ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ جنوری ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد حق مہر مبلغ پانصد روپیہ صرف بذمہ خاوند ہے۔ نقد مبلغ تیس ۳۰ روپے صرف میرے پاس ہیں۔ اس کے علاوہ مجھے جیب خرچ مبلغ دس روپے ماہوار ملتا ہے۔ اور میں جو روپیہ زیور کوئی جائیداد اس کے علاوہ نہیں ہے۔ لہذا میں مندرجہ بالا سب جائداد اور جیب خرچ کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز بوقت وفات اس کے علاوہ میری کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ نصرت جہاں بیگم زوجہ غلام احمد لائلپور شہر بازار منٹگمری ۸ بلاک ۹ گلی مکان ۱۲۷ لائلپور

گواہ شد جمال دین ولد مولا بخش والد موصیہ لائلپور شہر بازار منٹگمری مکان ۱۲۷

گواہ شد غلام احمد ولد بابو نواب دین صاحب خاوند موصیہ مذکور۔ کاتب تحریر احقر فضل دین احمدی بنگوی عفی عنہ

نمبر ۱۴۸۰۲: میں حافظ مختار احمد ولد مولوی سید علی میاں صاحب قوم سید پیشہ تبلیغ عمر ۹۰ سال تاریخ بیعت ۱۸۹۲ء ساکن شاہجہانپور شہر صوبہ یوپی حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱/۵۸ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ جو جائداد ہندوستان میں تھی وہ اب نہیں رہی۔ اس وقت میری ماہوار آمد یکصد روپیہ ہے۔ جس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میری وفات پر جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی ۲۱/۱/۵۸

العبد مختار احمد ۲۱/۱/۵۸

گواہ شد۔ سید عبدالباسط نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ ۲۱/۱/۵۸

گواہ شد:۔ عطا محمد سابق ہیڈ کلرک دفتر نظارت بہشتی مقبرہ۔ ربوہ

نمبر ۱۴۸۰۱: میں راج بی بی عرف راجو بیوہ امام دین مرحوم قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۷۹ سال تاریخ بیعت ستمبر ۱۹۰۷ء ساکن محلہ باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ متصل دولت پور پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور کی مہاجر ہوں۔ میرے پاس اس وقت تین صد روپیہ نقد ہے۔ اس کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ میں اس رقم مذکورہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد اور کوئی جائداد ثابت ہوگی تو یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی

الامۃ راج بی بی نشان انگوٹھا

گواہ شد ملک حسین مربی سلسلہ احمدیہ محلہ دارالنصر ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد سردار محمد کاتب الفضل محلہ دارالیمن۔ ربوہ ربوہ

نمبر ۱۴۸۰۴: میں حکومت بی بی زوجہ چوہدری غلام قادر صاحب پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن رام نگر شنکر سٹریٹ لاہور صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱/۵۸ کو حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرے پاس اس وقت کوئی زیور نہیں ہے۔ میرا حق مہر ۷۰۰/- روپے قابل وصول ہے۔ میں اپنے حق مہر ۷۰۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میں کوشش کروں گی کہ اپنی زندگی میں ہی حصہ وصیت ادا کر دوں۔ ورنہ میرے بعد میرے ورثاء میری وصیت کے ادا کرنے کے پابند ہوں گے۔ اگر میری موت کے بعد میری کوئی اور جائداد ثابت ہوئی تو اس کے ۱/۱۰ حصہ ادا کرنے کے میرے ورثاء پابند ہوں گے

الامۃ حکومت بی بی نشان انگوٹھا

گواہ شد۔ غلام قادر خان صحابی خاوند موصیہ رام نگر شنکر سٹریٹ۔ لاہور

گواہ شد عبدالرحمن دارالرحمت شرقی ربوہ ۲/۱/۵۸۔

نمبر ۱۴۸۰۷: میں عبدالسمیع احمد ولد عبدالحی گروپ کیپٹن قوم شیخ قانون گو پیشہ طالب علم عمر ۱۶ سال پیدائشی احمدی ساکن ماڈل پور کراچی حال سرگودھا ایئر فورس سکول۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۱۲/۵۷ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری منقولہ یا غیر منقولہ کوئی جائداد اس وقت نہیں ہے۔ میں طالب علم ہوں مجھے تعلیمی اخراجات کے علاوہ والد صاحب محترم کی طرف سے پندرہ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بنام صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں اور یہ حصہ آمد ہر ماہ بنام صدر انجمن احمدیہ جمع کرواتا رہونگا اس کے علاوہ جو آمد میری پیدا ہوگی یا جو جائداد غیر منقولہ پیدا کروں گا اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ ہر ماہ ادا کرتا رہوں گا اور جائداد کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی۔ میری وفات کے بعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ وارث ہوگی

العبد عبدالسمیع احمد (۱۵۰) ٹمپل ہاؤس پبلک ایئر فورس سکول سرگودھا۔

گواہ شد:۔ شیخ عبدالواحد واقف زندگی معہ تحریک جدید کوارٹرز۔ ربوہ

گواہ شد۔ شیخ عبدالحی گروپ کیپٹن ایئر ہیڈ کوارٹرز کراچی ۱/۱/۵۸۔

گیارہ کروڑ چالیس لاکھ روپے کے نئے ٹیکسوں کا اعلان

ریلوے کے تمام درجوں کے مسافروں کو زیادہ کرایہ ادا کرنا پڑے گا

کراچی ۲۸ فروری - وزیر خزانہ سید امجد علی نے کل قومی اسمبلی میں نئے مالی سال کا بجٹ پیش کرتے ہوئے گیارہ کروڑ چالیس لاکھ روپے کی مالیت کے نئے ٹیکسوں کا اعلان کیا - وزیر خزانہ کے بیان کے مطابق یہ ٹیکس ۵۹ - ۱۹۵۸ء میں ایک ارب پینتالیس کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے عاید کئے گئے ہیں - بجٹ کے مطابق اگلے مالی سال میں حکومت کو ایک ارب تینتالیس کروڑ چھہتر لاکھ روپے کی آمدنی ہوگی اور آمدنی کی مد سے اخراجات ایک ارب تینتالیس کروڑ چون لاکھ روپے ہوں گے - اس طرح یہ بائیس لاکھ روپے کی معمولی بچت کا بجٹ ہے - مندرجہ آمدنی میں نئے ٹیکسوں سے حاصل ہونے والی رقم شامل نہیں ہے - نظم ونسق کے اخراجات کے لئے کوئی نیا ٹیکس تجویز نہیں کیا گیا ہے -

ترقیاتی منصوبے کی تکمیل کے لئے جو نئے ٹیکس لگائے گئے ہیں یا موجودہ ٹیکسوں میں جو اضافہ کیا گیا ہے .... اس سے گیارہ کروڑ چالیس لاکھ روپے کی آمدنی ہوگی - اس میں سے دس کروڑ روپے مرکز کو اور ایک کروڑ چالیس لاکھ روپے دونوں صوبوں کو ملیں گے

ٹیکسوں کی نئی تجاویز کے پیش نظر تقریباً تمام ضروریات زندگی گراں ہو جائیں گی - ریل کے ذریعہ سفر کرنے والوں کو اب زیادہ کرایہ ادا کرنا ہوگا - کیونکہ تمام درجے کے ٹکٹوں پر سرچارج لگا دیا گیا ہے

وزیر خزانہ کے بیان کے مطابق اس سرچارج سے حاصل ہونے والی رقم ریلوے کو بہتر بنانے پر صرف کی جائے گی - ریلوے کرایوں پر سرچارج کی شرح حسب ذیل ہوگی - پہلے اور دوسرے درجے کے ٹکٹوں پر ساڑھے بارہ فی صد اور درمیانے اور تیسرے درجے کے ٹکٹوں پر سوا چھ فی صد - سرچارج سیزن ٹکٹوں پر وصول نہیں کیا جائیگا سرچارج کی وصولی سے حکومت کو سترلاکھ روپے کی آمدنی ہوگی

نئے ٹیکس

کراچی ۲۷ فروری - مرکزی وزیر خزانہ سید امجد علی نے آج ٹیکسوں کی جن نئی تجاویز کا اعلان کیا ہے وہ یہ ہیں -

— ساڑھے بارہ فی صد یا ایک روپے پر دو آنہ ٹیکس کمپنیوں کے جاری کردہ بونس کے حصص کی مالیت پر لگایا جا رہا ہے -

— جو پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنیاں اپنا منافع پاکستان میں تقسیم کرتی ہیں انہیں سپر ٹیکس پر دو آنہ روپیہ چھوٹ دی جاتی تھی اب یہ چھوٹ کم کر کے ایک آنہ روپیہ کر دی گئی ہے - اب یہ کمپنیاں ایک روپیہ پر ۹ ر ۲ آنے ٹیکس ادا کریں گی - اس میں پانچ آنہ انکم ٹیکس بھی شامل ہے

— وفاقی دارالحکومت (کراچی) میں سینما ٹکٹوں پر تفریحی ٹیکس - پچاس فی صد سے بڑھا کر پچھتر فی صد کر دیا گیا ہے - اس کا اطلاق صرف ایسے ٹکٹوں پر ہوگا جن کی بنیادی مالیت بارہ آنے سے زائد ہے -

— آرٹ سلک یارن اور دھاگہ کی قیمت پر کسٹم ڈیوٹی پینتیس ۳۵ فی صد سے بڑھا کر سو فی صد کر دی گئی ہے -

— مصنوعی ریشم کے کپڑے اور مکسچرز پر اب ساٹھ اور پچھتر فی صد ٹیکس لیا جاتا ہے - ان دونوں ٹیکسوں کی شرح بڑھا کر ایک سو فیصدی کر دی گئی ہے برطانیہ کی ترجیحی شرح اب نوے فی صد ہوگی -

— موٹر کاروں اور ان کے فالتو پرزوں پر ڈیوٹی کی موجودہ شرح میں ایک سو فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے۔ متعدد درآمدی اشیا مثلاً اونی ہوزری - مٹی کے برتن - چینی کے برتن - شیشے کے برتن - بجلی کے بلب - کانچ کی چوڑیاں - چھوٹے موتی - لوہے کا سامان اور کٹلری وغیرہ پر ٹیکسوں میں زبردست اضافہ کیا گیا ہے -

— زرعی مشینری اور اس کے پرزوں کے سوا دوسری مشینری اور اس کے متعلقہ سامان پر کسٹم ڈیوٹی پانچ فی صد سے بڑھا کر دس فی صد کر دی گئی ہے -

— اس اضافے کا اطلاق کلاکوں (م)

(م) گھڑیوں - بجلی کے آلات فوٹوگرافی کے سامان - صابن دانیوں - پلاسٹک کے ....وں اور مشینوں کے پرزوں پر بھی ہوگا -

— بجلی کے پنکھوں - موٹر ڈرن پمپس - ...ارنش - اونی کپڑے - کمائے ہوئے چمڑے اور سوتی کپڑے پر نئی مرکزی اکسائز ڈیوٹی عائد کی گئی ہے -

— اعلےٰ قسم کے سگریٹ - اسفالٹ - ڈیزل آئل اور فرنیس آئل کی اکسائز ڈیوٹی میں اضافہ کر دیا گیا ہے ۞

درخواست دعا

میری چھوٹی بہن امۃ الجمیل کچھ دن سے بیمار ہے - احباب سے درخواست ہے اس کی صحت کیلئے دعا فرمائیں

(سلیم احمد)

بقیہ لیڈر (از صفحہ ۲)

سے متاثر ہو کر عمرؓ و خالدؓ ایسے بہادر عرب ایمان لائے تھے -

اس تحریک کا ذکر ہم نے بطور نمونہ کے کیا ہے - اور حقیقت یہ ہے کہ جس طرح شروع سے تاریخِ اسلام کو پیش کیا جا رہا ہے جسمیں "جہاد" کی مقدس اصطلاح نمایاں نظر آتی ہے - اس کے سوا اور کوئی نتیجہ نکل ہی نہیں سکتا تھا کہ اسلام کو آخر کار لادینی اور دنیاوی تحریک کے طور پر پیش کیا جائے - اور اس کو قربِ الٰہی، روحانیت یا دینی دعوت کے طور پر نہ پیش کیا جائے - جو محض رضا الٰہی اور حصولِ جنت کے مقاصد کے پیشِ نظر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی وحی کے مطابق دنیا کے سامنے رکھی تھی - جسکو مجددین اور صلحاء متواتر پیش کرتے آئے ہیں - کیونکہ ان مجددین اور صلحاء کی اپیل صرف دلوں کو تھی اور دنیا کے ساز و سامان سمیٹنے کے لئے آسانیاں پیدا کرنے کے لئے نہ تھی -

جب خود مسلمان اہلِ علم حضرات کا یہ حال ہے تو مغربی علماء پر ہم کیا اعتراض کر سکتے ہیں - اس کا صرف ایک ہی علاج ہے اور وہ یہ ہے کہ مسلمانوں میں ایسے لوگ اٹھیں جو اسلام کو یہاں اور وہاں بطور ایک روحانی الٰہی تحریک کے پیش کریں جو دنیا کے سامنے صحیح اسلامی تاریخ رکھیں اور انہیں بتائیں کہ اسلام کے نمائندے شاہی خاندان امیہ، عباسیہ اور مغل نہیں ہیں بلکہ وہ ائمہ دین اور صلحاء اور مجددین ہیں جنہوں نے حکومتوں کے علی الرغم صحیح اسلام کی تبلیغ کی اور ہر زمانہ میں اسلام کو ایک روحانی اور دینی دعوت کے طور پر پیش کیا جو دنیا کو یہ دکھائیں کہ اسلام انسان کو حیوانیت سے بلند کر کے انسانیت کے درجہ پر لاتا ہے اور انسانیت سے بلند کر کے باخدا انسان بناتا ہے - اسلام کی منزل مقصود

قبر کے عذاب سے بچو!

کارڈ آنے پر مُفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۳½
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۵	۶½	۸	۸½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵¼							
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¼							

نوٹ

لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے -

(جنرل مینجر)

غلام حسین اینڈ سنز

خاکسار نے نصرت سروس کمپنی سے فارغ ہو کر اپنے کاروبار کیلئے الگ اپنی دکان الموسومہ

غلام حسین اینڈ سنز

کھول لی ہے - جملہ احباب اور دوستوں سے دعا کی درخواست ہے - نیز گذارش ہے کہ سامان وائرنگ بجلی و دیگر تعمیری کاموں کیلئے دکان پر تشریف لا کر ہماری خدمات سے فائدہ اٹھاویں -

خاکسار غلام حسین اوورسیئر گول بازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴